کیا ماموں کی پوتی سے نکاح ہو سکتا ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12834

تاریخ اجراء: 28 شوال المکرم 1444 ھ / 19 مئی 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا ماموں کی پوتی سے نکاح ہو سکتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ماموں کی پوتی (ماموں زاد بھائی کی بیٹی) کے ساتھ نکاح جائز ہے جبکہ حرمت کی کوئی اور وجہ مثلاً رضاعت وغیرہ نہ پائی جائے، کیونکہ قرآن عظیم میں جن عورتوں سے نکاح حرام قرار دیا گیا ہے ان کو واضح طور پر بیان کر دیا گیا ہے اور یہ لڑکی ان عورتوں میں سے نہیں۔

نیز فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق چچا، تایا، پھوپھی، خالہ اور ماموں کی اولاد، پھر آگے ان کی اولاد سے نکاح حلال ہے شرعاً اس میں کوئی حرج والی بات نہیں۔

جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے ان کے تفصیلی ذکر کے بعد ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ﴾ ترجمہ کنز الایمان: "اور ان کے سوا جو رہیں وہ تمہیں حلال ہیں۔" (القرآن الکریم، پارہ 05، سورۃ النساء، آیت: 24)

فتاوٰی شامی میں ہے: "تحل بنات العمات والاعمام والخالات والاخوال" یعنی پھوپھی، چچا، خالہ، ماموں کی بیٹیوں سے نکاح حلال ہے۔ (ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب النکاح، ج 04، ص 107، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ "زید و عمرو حقیقی چچازاد بھائی ہیں اب عمرو کی دختر کے ساتھ نکاح کرنا چاہتا ہے جائز ہے یا نہیں؟" آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: "اپنے حقیقی چچا کی بیٹی یا چچازاد بھائی کی بیٹی یا غیر حقیقی دادا کی اگرچہ وہ حقیقی دادا کا بھائی ہو، اور رشتے کی بہن جو ماں میں ایک نہ باپ میں شریک، نہ باہم علاقہ رضاعت جیسے ماموں خالہ، پھوپھی کی بیٹیاں، یہ سب عورتیں شرعاً حلال ہیں جبکہ کوئی مانع نکاح مثل رضاعت

ومصاہرت قائم نہ ہو۔قال اللہ تعالیٰ "وَاُحِلَّ لَکُمْ مَّاوَرَآءَ ذٰلِکُم" اللہ تعالیٰ نے فرمایا: محرمات کے علاوہ عورتیں تمھارے لیے حلال ہیں۔" (فتاوی رضویہ،ج11،ص413،رضافاؤنڈیشن،لاہور)

فتاوٰی فقیہ ملت میں سوال ہوا کہ **"ہندہ کے لڑکے کا نکاح اس کے بھائی کی پوتی سے جائز ہے یا نہیں؟"** اس کے جواب میں مذکور ہے: **"نکاح مذکور بلاشبہہ جائز ہے اس لئے کہ جب ہندہ کے بھائی کی بیٹی سے اس کے لڑکے کا نکاح جائز ہے تو پوتی سے بدرجہ اولیٰ جائز ہے کہ وہ محرمات میں سے نہیں ہے۔** بشرطیکہ دودھ وغیرہ کا رشتہ کوئی وجہ مانع نکاح نہ ہو۔ خدائے تعالیٰ کا ارشاد ہے: "وَاُحِلَّ لَکُمْ مَّاوَرَآءَ ذٰلِکُم"۔" (فتاوی فقیہ ملت،ج01،ص399،شبیر برادرز،لاہور)

فتاوٰی بحر العلوم میں ہے: **"چچا کی لڑکی یا پوتی سے شادی ہو سکتی ہے۔"** (فتاوی بحرالعلوم،ج02،ص495،شبیر برادرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net